سوال

(544) وہ قرض زیدادا کردے یا بکر کے زمہ رہا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے بکر کی تحریری ضمانت مبلغ ایک سوچوراسی روپیہ کی ایک ساہوکار کے پادیدی ہے ارکہا کہ وہ قسط میں اداکردوں گا۔ چنانچہ پہلی قسط چوارسی روپیہ ادا بھی کردی۔ دوسری قسط اس خیال سے ادا نہیں کی۔ اور بکر فوت ہوچکا ہے۔ اورایک سو روپیہ اس کا باقی ہے۔ چونکہ قرض کسی حالت میں معاف نہیں ہوتا۔ اس لئے بروئے شریعت محمدی وہ قرض زید ادا کردے۔ یا بکر کے زمہ رہا۔ اس کے وارث ادا کریں۔ زید ضامن ہے۔ اگر زید ہی کو ادا کرنا چاہیے۔ کیا زید اپنی زکواۃ یا اپنے رشتہ داروں سے ذکواۃ لے کر اس قرض میں دے سکتا ہے۔ یا ساہوکار سے نصف معاف کرالیوے تو بھی جائز ہے اور نصف ادا کردیوے۔ اگرچہ قانون انگریزی کے مطابق وہ قرض زائد المیعاد ہوچکا ہے۔ مگر قرآنی قانون کے مطابق اس کی ادائیگی ضروری ہے۔ اس کی بازپرس زید سے ہوگی یا بکر سے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ زید نے بکر کے قرض کی ادائیگی اپنے زمہ لے لی ہے اس لئے ہر حالت میں زید ہی زمہ دار ہے۔ بکر کی زندگی اور بعد وفات کے زید ہی ادا کرے گا۔ اور بکر زکواۃ سے یہ قرض ادا کرسکتا ہے۔ مصارف ذکواۃ میں غارم (مقروض) بھی ہے۔ اس کے ماتحت زکواۃ سے یہ قرض ادا کرسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص695

محدث فتویٰ